F. 6-4 (Edit) /2020 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:29/06/2020

وبا کے دور میں میڈیا کو پہلے سے زیادہ حساس ہونے کی ضرورت: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام ’وبائی دور میں اردو میڈیا کا کردار اور ذمہ داریاں‘ کے عنوان سے آن لائن مذاکرہ، میڈیا سے وابستہ سرکردہ افراد کا اظہارِ خیال

نئی دہلی: ایسے وقت میں جبکہ ساری دنیا کووڈ-19 جیسی خطرناک وبا سے دوچار ہے اور لوگوں میں زبردست خوف و دہشت کا ماحول پایا جا رہا ہے ایسے میں میڈیا کی ذمے داری کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام محض خبر رسانی نہیں رہ جاتا، بلکہ اسے اپنے قارئین کی نفسیاتی تربیت کا سامان بھی کرنا چاہیے۔ اس ماحول میں سنسنی خیز، فرضی اور منفی اثر ڈالنے والی خبروں کی اشاعت سے گریز کرنا چاہیے۔ یہ باتیں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کونسل کی جانب سے ’وبائی دور میں اردو میڈیا کا کردار اور ذمے داریاں‘ کے عنوان سے منعقدہ آن لائن مذاکرے میں افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے کہیں۔ انھوں نے کہا کہ کورونا کے دور میں کس طرح زندگی گزارنی ہے اور وائرس سے بچنے کے لیے کیا ضروری اقدامات اور حفاظتی تدبیریں ہیں، ان پر خصوصی مضامین، فیچرز اور ڈاکٹرز کے مشورے شائع ہونے چاہئیں۔ قبل ازاں انھوں نے اس مذاکرے میں شریک ہونے والے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور کہا کہ موجودہ ہنگامی صورتحال میں بھی کونسل تمام احتیاطی تدابیر کو عمل میں لاتے ہوئے اپنی سرگرمیاں انجام دے رہی ہے، یہ پروگرام بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ بی بی سی سے وابستہ معروف صحافی مرزا عبدالباقی بیگ نے اپنی گفتگو میں کہا کہ ایسے دور میں جبکہ پورے ملک میں نفسانفسی کا عالم ہے، سچی خبروں کی اشاعت بہت ضروری ہے۔ روزنامہ انقلاب، ممبئی کے ایڈیٹر شاہد لطیف نے اس پورے وبائی دور میں اردو میڈیا کے کردار کو صحت مند، سنبھلا ہوا اور سلجھا ہوا قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ شروع میں گرچہ عوام نے تھوڑی غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا مگر پھر جلد ہی اس پر قابو پا لیا گیا اور خصوصا اردو میڈیا اپنے قارئین کو باخبر اور بیدار کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ ایشین اسکول آف میڈیا اسٹڈیز، نوئیڈا میں اسکول آف جرنلزم اینڈ ماس کمیونکیشن کی ڈائریکٹر البینہ عباس نے کورونا کے دور میں میڈیا کے طلبہ و طالبات کو درپیش چیلنجز کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ شروع میں انھیں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا، مگر اب طلبہ آنلائن امتحان بھی دے رہے ہیں اور ان کی کلاسز بھی کروائی جا رہی ہیں۔ اردو میڈیا کے حوالے سے انھوں نے کہا کہ اسے حالات کے حساب سے مزید اپڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ اشوکا یونیورسٹی، ہریانہ سے وابستہ علی خان محمود آباد نے کہا کہ موجودہ ڈیجیٹل دور میں اردو اخبارات کو عوام تک پہنچنے کے نئے فارمز بھی اپنانے چاہئیں، مثلاً روزانہ مخصوص مضامین، اداریے اور خبروں کو آڈیو اور ویڈیو کی شکل میں یوٹیوب چینل وغیرہ کے ذریعے بھی لوگوں تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ سینئر صحافی سراج نقوی نے کہا کہ اردو اخبارات کو فرسٹ ہینڈ اطلاعات حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، ساتھ ہی ان کے رپورٹرز کو اپنے قارئین کی نفسیات سے واقف ہونا چاہیے اور اسی کے مطابق رپورٹ تیار کرنی چاہیے۔ اردو میڈیا کو جذباتیت سے گریز کرتے ہوئے سائنٹفک اپروچ اختیار کرنا چاہیے۔ نیوز 18 اردو کے ایڈیٹر تحسین منور نے بھی خبروں کی اشاعت میں معروضیت و غیر جانب داری اختیار کرنے پر زور دیا۔ خصوصاً نیوز 18 اردو کے حوالے سے انھوں نے بتایا کہ اس چینل نے شروع سے ہی ناظرین تک صحیح خبریں پہنچانے اور انھیں بیدار رکھنے کا اہتمام کیا اور کورونا کے تعلق سے صحیح معلومات پہنچانے کے لیے کئی ملکی و بین الاقوامی سطح کے ماہرینِ صحت اور

ڈاکٹرز کے پروگرام نشر کیے ہیں، جس سے ناظرین کو اس وبا کی خطرناکی سے بروقت باخبر کرنے میں کامیابی ملی ہے۔ انھوں نے اس ضمن میں سماجی و مذہبی اداروں اور تنظیموں کے کردار کو بھی اہم قرار دیا۔ اس مذاکرے کی نظامت بھی تحسین منور نے بحسن و خوبی انجام دی ڈاکٹر شیخ عقیل احمد کے اظہارِ تشکر پر مذاکرے کا اختتام عمل میں آیا۔ اس مذاکرے میں مذکورہ شرکاء کے علاوہ قومی کونسل سے ڈاکٹر کلیم اللہ (اسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر)، ڈاکٹر اجمل سعید (اسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر)، فیاض احمد اور افضل خان بھی شریک رہے۔

(رابطہ عامہ سیل)